سوال

(17) مسجدوں اور عید گاہوں کا قبرستان کے قریب بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض مسجدیں، عید گاہیں اور نماز استسقاء ادا کرنے کےلیے بنائی گئی جگہیں قبرستان کے بہت قریب بنی ہوتی ہیں کہ قبرستان مسجد کے قبلہ کی طرف ہوتا ہے اور درمیان میں صرف چند یٹر کا فاصلہ ہوتا ہے، جب کہ بعض مسجدیں اور عید گاہیں بالکل قبرستان کے ساتھ ہی ملی ہوتی ہیں۔ بعض کے درمیان صرف چار دیواری ہی حد فاصل ہوتی ہے جب کہ بعض میں کوئی ایسی چار دیواری بھی نہیں ہوتی جو دونوں کے درمیان حد فاصل کا کام دے سکے تو اس بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر ان مسجدوں اور نماز عیدین و استسقاء کےلیے بنائی گئی جگہوں (عید گاہوں) کو قبرستان کے قریب اس میں مدفون لوگوں کی تکریم کی وجہ سے نہ بنایا گیا ہو یا یہ مقصود نہ ہو کہ ان مسجدوں میں نماز پڑھنے سے اجر وثواب زیادہ ملے گا تو پھر ان کا بنانا اور ان میں تقرب الہی کے حصول کےلیے نماز پڑھنا جائز ہے۔ نماز اور مسجد میں ادا کی جانے والی دیگر تمام عبادات صحیح ہیں اور جن مسجدوں اور قبرستانوں کو دیوار کے ذریعہ الگ کر دیا گیا ہو تو یہ کافی ہے اور جہاں دیوار نہیں ہے وہاں دیوار بنا دی جائے تاکہ مسجدیں، عید گاہیں اور قبرستان الگ الگ ہو جائیں اور اگر مسجد و عید گاہ کی دیوار اور قبرستان کی دیوار کے درمیان خالی جگہ رکھنا ممکن ہو تو اس میں اور بھی زیادہ احتیاط ہے۔

اگر مسجدوں کو قبرستان کے قریب قبروں کی تعظیم کی وجہ سے بنایا گیا ہو تو پھر ان میں نماز پڑھنا جائز نہیں بلکہ ضروری ہے کہ ان مسجدوں کو گرا دیا جائے کیونکہ اس صورت میں ان کو برقرار رکھنا شرک کا سبب اور اہل قبور کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنانے کا ذریعہ ہے اور صحیح حدیث میں ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لا تصلوا الی القبور' ولا تجلسوا علیھا) (صحیح مسلم' الجنائز' باب النھی عن الجلوس علی القبر والصلاۃ علیہ' ح:972)

''قبروں کی طرف منہ کر کے نماز نہ پڑھو اور نہ ان پر بیٹھو۔''

یہ بھی صحیح حدیث میں ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

(الا وان من کان قبلکم کانوا یتخذون قبور انبیائھم وصالیھم مساجد' الا فلا تتخذوا القبور مساجد' انی انھاکم عن ذلک) (صحیح مسلم' المساجد' باب النھی عن بناء المساجد علی القبور الخ' ح:532)

''خبردار! بلاشبہ تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء و صلحاء کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا کرتے تھے۔ تم قبروں کو مسجدیں نہ بنانا، میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں۔''

اس موضوع کی دیگر احادیث بھی مخفی نہیں ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام : ج2 صفحہ32